



## سوال

سیاہ مندی کا استعمال

## جواب

بالوں کو کالا رنگ لگانا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میری عمر ۲۱ سال ہے اور میں یونیورسٹی کا طالب علم ہوں، لیکن میرے سر کے کچھ بال سفید ہو گئے ہیں (شاید کسی بیماری کی وجہ سے)۔ مجھے لوگوں کے مذاق کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تو کیا میں کالی مندی کا استعمال کر سکتا ہوں؟ یاد رہے کہ کالی مندی کے استعمال کا مقصد لوگوں کو دھوکہ دینا قطعاً نہیں ہے کیونکہ یہ بال عمر سے پہلے سفید ہونے ہیں؟ البجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد! آپ کالے رنگ کے علاوہ کسی بھی رنگ سے اپنے بالوں کو رنگ سکتے ہیں۔ کالا رنگ استعمال کرنے سے نبی کریم ﷺ نے منع فرمایا ہے۔ سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ کے دن سیدنا ابو بکر صدیق کے والد ابو قحافہ کو لایا گیا، ان کے سر اور داڑھی کے بال بالکل سفید تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس کا رنگ بدلو اور کالے رنگ سے بچو"۔ (صحیح مسلم: ۲۱۰۲/۵۰۰۹) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایسی قومیں آخر زمانہ میں آئیں گی جو کبوتر کے پھوٹوں کی طرح کالے رنگ کا خضاب کریں گی وہ جنت کی خوشبو تک نہ پائیں گی"۔ (البوداود: ۴۲۱۲ و مسندہ صحیح، النسائی: ۵۰۷۸) [اس کا راوی عبد الکریم الجزری (مشہور ثقہ) ہے۔ دیکھئے شرح السنہ للبخاری ۱۲/۹۲ ج ۳۱۸۰] مذکورہ بالا روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ کالا رنگ استعمال کرنا حرام ہے۔ مزید تفصیل کے لئے دیکھیں فتویٰ نمبر

[/http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/11795/259\(11795\)](http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/11795/259(11795))

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کیٹیڈ محدث فتویٰ